پیمرا ہیڈ کوارٹرز،
ماڈوائیا، جی۔ایٹ۔ون،
اسلام آباد۔
فون: 051-9107128
فیکس: 051-9107129

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی
پیمرا ہیڈ کوارٹرز، اسلام آباد

***

PEMRA

﴿ پریس ریلیز ﴾

پیمرا کا ٹی وی چینل لائسنس یافتگان سے اشتہارات کی آمدن کی مد میں مخصوص ریونیو کی وصولی کے لیے نوٹسز کا اجراء

اسلام آباد: 16 مارچ 2022ء

پیمرا کی جانب سے جاری کردہ پاکستانی ٹی وی چینلز تفویض کردہ لائسنس کی شرائط وضوابط کے تحت چینلز پابند ہیں کہ وہ اشتہارات کی مد سے حاصل کردہ ریونیو میں سے 5 اور 7.5 فیصد (برائے نیوز و کرنٹ افیئرز اور انٹرٹینمنٹ) پیمرا کو ادا کریں گے تاہم گزشتہ کئی سالوں سے چینلز اس مد میں پیمرا کو ادائیگی کرنے سے قاصر رہے۔ جبکہ پیمرا قوانین 2009 کے رول 17 کے تحت تمام لائسنس یافتگان پر لازم ہے کہ وہ مالی سال کے اختتام پر تین ماہ کے اندر چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ سے اپنے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس اتھارٹی کو جمع کرایں جن کی بنا پر اتھارٹی مخصوص کردہ شرح کے تناسب سے تمام لائسنس یافتگان سے اشتہارات کی مد میں آمدن کی وصولی کو یقینی بنائے۔ پیمرا قوانین 2009ء کی مذکورہ بالا شق 17 درج ذیل ہے:۔

"(17) حسابات کی محافظت:۔ لائسنس حاصل کرنے والا مناسب حسابات کی محافظت کرے گا جیسا کہ لاگو قانون کا تقاضا ہے۔ وہ اپنے حسابات کی ایک یا ایک سے زائد ایسے اکاؤنٹنٹس سے پڑتال کرائے گا جو چارٹرڈ اکاؤنٹس آرڈیننس 1961 (x آف 1961) کے مفہوم کے مطابق چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ ہوں گے۔ اتھارٹی کو آڈٹ شدہ فنانشل سٹیٹمنٹ ہر مالی سال کی آخری تاریخ سے کم از کم 3 ماہ قبل پیش کی جائے گی۔"

یہ امر قابل ذکر ہے کہ پیمرا نے ٹی وی چینلز کو اپنے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس اتھارٹی کو جمع کرانے کے لیے متعدد مواقع فراہم کیے۔ چینلز کو بلاتفریق مارچ 2020 میں اظہار وجوہ کے نوٹسز جاری کیے گئے، بعد ازاں اتھارٹی نے 165 ویں منعقدہ اجلاس میں اتھارٹی ممبران پر مشتمل تین رکنی کمیٹی جناب فیصل شیر جان کی سربراہی میں تشکیل دی جبکہ دیگر ممبران میں جناب محمد عارفین (ممبر خیبر پختونخواہ) اور سید ابوذر (ممبر فیڈرل کیپیٹل) شامل تھے۔ کمیٹی نے تمام ٹی وی چینلز کو مذکورہ خلاف ورزیوں پر اپنے دفاع کیلئے ذاتی شنوائی کے متعدد مواقع فراہم کیے۔ تاہم ٹی وی چینلز کی اکثریت اپنے آڈٹ شدہ مالیاتی

16/3/2022

گوشواروں کی تفصیلات اتھارٹی کو مہیا کرنے سے گریزاں رہی۔محض 8 کمپنیوں نے مالیاتی گوشوارے جمع کرائے ۔ یہاں توجہ طلب بات یہ ہے کہ تمام ٹی وی چینلز کے ذمہ اربوں روپے واجب الادا ہیں ۔اتھارٹی نے اس رقم کو واگزار کرانے کے لیے چینلز کو ادائیگی کیلئے نوٹسز جاری کیے ہیں۔

یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ یہ معاملہ گزشتہ ایک دہائی سے مختلف عدالتوں میں زیرِ التوا تھا اور بالاخر 2019 میں عدالت عظمیٰ نے پیمرا رولز 2009 پر عملدرآمد یقینی بنانے کا فیصلہ دیا۔ 2019 کے عدالتی فیصلے کے بعد چینلز کو گوشوارے جمع کرانے سے متعلق متعدد مواقع فراہم کرنے کے بعد مورخہ 16 مارچ 2020ء کو چینلز کو اظہار وجوہ کے نوٹسز جاری کیے گئے اور لائسنس کے اجراء کی تاریخ سے لے کر موجودہ مالی سال تک آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے جمع کرانے کی ہدایت کی گئی۔

پیمرا کی جانب سے جاری کردہ اشتہارات کی آمدن کی مد میں مخصوص ریونیو کی ادائیگی یقینی طور پر قانونی ہے اور سرکار کو اس کی ادائیگی تمام لائسنس یافتہ ٹی وی چینلز پر لازم ہے۔پیمرا کا یہ قانون جاری شدہ لائسنس کا حصہ ہے اور تمام چینل مالکان نے اس شق پر عملدرآمد کے لیے دستخط کیے ہوئے ہیں تاہم تمام مالکان اس پر عملدرآمد کرنے میں اربوں روپے سرکاری خزانے میں جمع کرانے میں حیل وحجت سے کام لے رہے ہیں اور اپنے ٹی وی چینلز کا استعمال کرتے ہوئے اتھارٹی اور حکومت کے خلاف بے جا پروپیگنڈا کر کے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

16/3/2022

(حسنین اصغر قریشی)

ڈپٹی ڈائریکٹر (میڈیا و تعلقاتِ عامہ)